احرار اسلام کی قیادت کرتے ہوئے مسلمانوں کی آزادی کی خاطر مہاراجہ سے ٹکر لیتے۔ اس وقت شیخ عبداللہ مرحوم مرزائی لابی سے ساز باز نہ کرتے تو کشمیر ستمبر ۱۹۳۱ء ہی میں آزاد ہو جاتا۔ ریاست کے مسلمانوں کو رسوم و بدعات سے بچا کر تجارت کی ترغیب دی۔ پونچھ ریاست کے مسلمانوں کو آج سے غالباً ۶۰ سال قبل تین دن متواتر راولاکوٹ میں قرآن و حدیث کی روشنی میں وعظ و نصیحت کرتے رہے۔ حضرت شاہ جی کی تبلیغ پر مسلمانوں نے اپنی بچیوں کو شادی میں شرعی جہیز دینا شروع کیا ورنہ اس سے قبل پونچھ ریاست کے مسلمان اپنی بچیوں کی شادی کے وقت لڑکے والے سے رقم طے کر کے ایک طرح کی قیمت وصول کرتے تھے حضرت شاہ جی کی دینی دعوت پر لوگوں نے اس رسم بد کو ترک کر دیا۔ میرے گاؤں کھڑک کے ایک بزرگ مولوی شیر دل خان مرحوم راوی تھے کہ "سید عطاء اللہ شاہ بخاری مسلسل تین دن راولاکوٹ میں وعظ و نصیحت کرتے رہے۔ ایک دن دوران تقریر کچھ لوگ چارپائی پر ایک مریض کو لیکر جلسہ گاہ میں آ نکلے۔ مریض نے بلند آواز سے عرض کی حضرت بیمار ہوں، انگریز کا ملازم تھا لاعلاج ہو گیا ہوں۔ آپ سید ہیں۔ مجھے دم کریں۔ حضرت نے اپنے پاس بلا لیا۔ دم کیا اور اس شخص کی دائیں پاؤں کی ایڑی پھٹ گئی اور پیپ بہنا شروع ہو گئی۔ کچھ دیر بعد مریض ٹھیک ہو کر خود چل کر گھر گیا۔

آپ نے اپنی جماعت مجلس احرار اسلام میں ایسے جری اور جیالے کارکن پیدا کئے جنہوں نے اسلام کی سر بلندی کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ مسٹر جان گنھتر کے بقول "مجلس احرار اسلام مسلمانوں کی ایک ایسی حریت پسند ٹولی تھی جس کا درد دنیائے اسلام کے لئے تھا۔ شاہ جی صرف خطیب یا واعظ ہی نہ تھے۔ بلکہ ایک عظیم مدبر اور سیاست دان بھی تھے۔ ان کی شخصیت کو صرف خطابت تک محدود رکھنا بہت بڑی بد دیانتی ہے۔ آپ نے اپنے سیاسی تجربہ و مشاہدہ کی بنیاد پر جو پیشینگوئیاں کیں وہ آج کے حالات نے حرف بہ حرف صحیح ثابت کر دی ہیں۔

شاہ جی کا عظیم قافلہ ۱۹۵۳ء میں تحریک تحفظ ختم نبوت میں کام آیا حضرت شاہ صاحب کی رحلت کے بعد مفاد پرست گروہ نے جماعت کا ساتھ چھوڑ دیا۔ البتہ مخلص کارکنوں کی ایک زبردست جماعت جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری مدظلہ کی قیادت و سیادت میں قیام حکومت الٰہیہ کی جدوجہد میں مصروف ہو گئی۔ جانشین امیر شریعت جرأت مند متبحر —— عالم دین اور بے مثل خطیب ہیں اپنے باپ کا عکس جمیل ہیں، شاہ جی کے دیگر فرزند سید عطاء المحسن بخاری، سید عطاء المومن بخاری اور سید عطاء المھیمن